مطبوعات

قادیانیت بزبان انگریزی | تالیف: مولانا سید ابوالحسن علی ندوی - ترجمہ: جناب ظفر اسحاق انصاری صاحب - شائع کردہ: مجلس تحقیقات ونشریاتِ اسلام ندوۃ العلماء لکھنؤ (بھارت) - قیمت ساڑھے پانچ روپے - صفحات ۱۵۳ -

اس قابل قدر کتاب پر ترجمان القرآن میں پہلے تبصرہ شائع ہو چکا ہے - یہ اس کا انگریزی ترجمہ ہے - فاضل مترجم نے بڑی محنت اور کاوش سے اسے انگریزی میں منتقل کیا ہے - اس کتاب کو مغربی ممالک میں زیادہ سے زیادہ پھیلانے کی کوشش کرنی چاہیے تاکہ جو لوگ اسلام سے دلچسپی رکھتے ہیں انہیں قادیانیت کی حقیقت معلوم ہو سکے اور وہ کسی غلط فہمی میں مبتلا ہو کر اسے اسلام ہی کا ایک فرقہ نہ سمجھتے رہیں - طباعت کا معیار گوارا ہے لیکن اگر یہ معیار اس سے بلند ہوتا تو اچھا تھا - پاکستان میں یہ کتاب کہاں سے مل سکتی ہے اس کے متعلق کچھ معلوم نہیں -

---

علم جدید کا چیلنج | تالیف - جناب وحید الدین خاں صاحب - رفیق مجلس تحقیقات ونشریاتِ اسلام - شائع کردہ: مجلس تحقیقات ونشریات اسلام ندوۃ العلماء لکھنؤ (بھارت) - قیمت ۵ روپے - صفحات ۲۹۸ -

جاہلیت نہ تو ایک راہ سے آتی ہے اور نہ ایک انداز کی تاریکی پھیلاتی ہے - اس کے آنے کے متعدد راستے ہیں اور اس کے تاریک سایے مختلف صورتوں میں پھیلتے ہیں - اس بنا پر دین کے خادموں کے لیے یہ ضروری ہے کہ جاہلیت کا مقابلہ کرنے کے لیے سب سے پہلے اس کا مزاج اور اس کے عناصرِ ترکیبی اور اس کے حملہ کرنے کے انداز اور طریقوں کو اچھی طرح سمجھیں علم الکلام

کے جن ہتھیاروں سے ہم نے یونان کے باطل افکار و نظریات کی جنگ بڑی کامیابی کے ساتھ لڑی تھی وہ اب بیکار ہو چکے ہیں۔ جدید جاہلیت نے نئے مسائل پیدا کیے ہیں اور یہ بالکل نئے انداز سے اور نئے ہتھیاروں سے لیس ہو کر اسلام کے قلب پر حملہ آور ہوئی ہے۔ اس لیے اس کا کامیابی کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لیے اسے اچھی طرح سمجھنا نہایت ضروری ہے۔ فاضل مصنف نے مغرب کی جاہلی تہذیب کے چیلنج کی نوعیت کو سمجھانے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ یوں تو یہ فاضلانہ تصنیف ہر طبقے کے لیے مفید ہے لیکن علماء کو اس کا خاص طور پر مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ انہیں معلوم ہو سکے کہ اسلام پر کس سمت سے شدید حملہ ہو رہا ہے اور دشمنوں کا وار کس مقام پر پڑ رہا ہے۔

عقلیات ابن تیمیہؒ | تالیف: مولانا محمد حنیف صاحب ندوی۔ شائع کردہ: ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ۔ کلب روڈ، لاہور۔ صفحات ۳۵۹۔ قیمت اخباری کاغذ ۶ روپے۔ سفید کاغذ ۹ روپے۔

علامہ ابنِ تیمیہؒ کی پوری زندگی چونکہ الحاد و زندقہ کے خلاف جہاد میں بسر ہوئی اس لیے یہ جتنی مختلف شکلیں اختیار کر سکتا تھا اُن سب پر علامہ نے نہایت مضبوط گرفت کی۔ اگر اس نے بدعات کی صورت اختیار کی تو علامہ مرحوم نے ان کی پُرزور تردید کی، اگر اس نے تصوف کا جامہ پہن کر عوام کو فریب دینا چاہا تو علامہ نے یہ جامہ نوچ لیا۔ اگر یہ یونانیت اور عجمیت کے دبیز نقاب اوڑھ کر آیا تو علامہ نے انہیں ہٹا دیا۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں فاضل مصنف نے علامہ مرحوم و مغفور کی "عقلیات" پر بڑی جامع اور فاضلانہ بحث کی ہے اور بتایا ہے کہ علامہ نے کس دیدہ وری سے اپنے عہد کے باطل فلسفوں اور نظریات کا جائزہ لے کر ان کی غلطیوں کی نشاندہی کی ہے اور پھر دلائل سے اس حقیقت کو واضح کیا ہے کہ ان افکار کے مقابلے میں اسلام کا عقلی موقف کس قدر صحیح، مضبوط اور متوازن ہے۔ مولانا محمد حنیف صاحب ندوی کا اندازِ بیان علمی اور دلکش ہے اور انہوں نے اس کتاب کو اسی انداز سے مرتب کیا ہے جس طرح کہ کسی فلسفے کی

کتاب کو ترتیب دینا چاہیے۔ معیار طباعت و کتابت عمدہ ہے۔

نقش، کراچی جنگ نمبر | زیر ادارت جناب شاہد احمد دہلوی۔ جناب شمس زبیری صاحب شائع کردہ: کاشانۂ اردو، پوسٹ بکس ۷۳۰۲۔ کراچی نمبر ۳۔ قیمت چھ روپے صفحات ۶۱۴

گزشتہ سال جب بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا تو اہل پاکستان کو فکر و نگاہ کے نئے زاویے اور عمل کے نئے میدان ہاتھ آئے اور پوری قوم جذبۂ جہاد سے سرشار ہو کر ہندو جارحیت کے خلاف سرِ بکف ہو گئی۔ اس مختصر سی مدت میں پاکستان کے ادباء، شعراء اور اہلِ قلم نے بعض نہایت قیمتی تخلیقات پیش کیں جن میں ایک طرف اندھے بہرے استبداد کے خلاف جذبۂ نفرت و حقارت تھا اور دوسری طرف اہلِ پاکستان کو خدا پر بھروسہ کر کے ہمت و استقلال کے ساتھ دشمنوں پر غالب آنے کی تلقین تھی۔ زیرِ تبصرہ مجلہ میں ان تخلیقات کا ایک نہایت اچھا انتخاب پیش کیا گیا ہے۔

ماہنامہ قومی زبان | زیر ادارت جناب مشفق خواجہ صاحب۔ شائع کردہ: انجمن ترقی اردو، پاکستان، بابائے اردو روڈ، کراچی۔ صفحات ۳۲۵۔

مولوی عبدالحق صاحب نے نصف صدی تک جس دلجمعی، دل سوزی، یکسوئی کے ساتھ اردو کی خدمت کی ہے اس کی مثال زبان و ادب کے میدان میں کیا، قومی زندگی کے دوسرے شعبوں میں بھی بہت کم ملے گی۔ زیرِ تبصرہ مجلہ میں مولوی صاحب کے عقیدت مندوں نے ان کی خدمت میں نذرانۂ عقیدت پیش کیا ہے۔ اس بزم میں اردو زبان کے نامور ادباء اور شعراء شریک ہیں۔ معیار طباعت و کتابت نہایت عمدہ ہے۔

مخلوط تعلیم | تالیف: جناب احمد انس صاحب۔ شائع کردہ ادارۂ مطبوعات جمعیت،

(باقی صفحہ پر)

طبقوں کے درمیان منافرت اور کشیدگی ہے اور اسی بنا پر ہماری قومی صلاحیتیں تعمیر و ترقی کی راہ پر لگنے کے بجائے باہمی آویزش میں صرف ہو رہی ہیں۔ یہ قوم قدرت کی طرف سے بانجھ بنا کر نہیں بھیجی گئی بلکہ اس کی اس سرپھٹول نے اسے تخلیقی قوت سے محروم کر کے رکھ دیا ہے۔

(بقیہ مطبوعات)

۲۳ اسٹریچن روڈ کراچی۔ صفحات ۹۱۔ قیمت ایک روپیہ۔

ہمارے ہاں تعلیم کے میدان میں جو مختلف مسائل درپیش ہیں اُن میں ایک اہم مسئلہ مخلوط تعلیم کا ہے۔ اس مسئلہ کا تعلق مسلمانوں کی تہذیب و تمدن، ان کے اساسی تصورِ حیات اور اُن کے فلسفۂ اخلاق سے ہے۔ فاضل نوجوان جناب احمد انس صاحب نے اس کتابچے میں اس مسئلہ کے مختلف پہلوؤں کا نہایت اچھے علمی انداز میں جائزہ لیا ہے اور ایک مسلمان کے نقطۂ نظر سے اس کے مہلک اثرات کی نشاندہی کی ہے۔

ادارۂ مطبوعاتِ جمعیت کی یہ ایک نہایت اچھی پیش کش ہے۔